احسن التفاسیر از سید احمد حسن اور تفسیر احسن البیان
از حافظ صلاح الدین یوسف کی امتیازی خصوصیات

حافظ محمد یٰسین بٹ ☆

The interpretation of the Holy Quran is a vast topic and interpretations of The Quran in different styles have been done. Among these the Salfi Maahaj explanation has an outstanding magnificence. In which interpreter does the interpretation and explanation of The Holy Quran by keeping in mind the point of view of the Salaf Saleheen. Keeping in view the Salfi Manhaj; the distinctive features of the two famous and respected explanations are described here in this article. Deputy Sayyed Ahmad Muhaddis Dehlvi, the interpreter of "Ahsan-ul-Tafaaseer" comprising of five volumes, was considered one of the most pre-eminent scholars of his time. "Ahsan-ul-Biyan" is the explanation of the present times-whose interpreter Hafiz Salahuddin Yousaf is a prominent personality in the literary circles of Pakistan.

برصغیر پاک وہند کی تاریخ اپنے علمی وفکری اور مذہبی ورثے کے حوالے سے بہت زرخیز ہے مسلمانانِ ہند اگرچہ مکۃ المکرّمۃ اور مدینہ منورہ سے بہت فاصلے پر تھے لیکن وہ اپنے Original علمی وفکری اور مذہبی ورثے سے ہمیشہ محبت وعقیدت کے جذبے سے سرشار ہو کر وابستہ و پیوستہ رہے اور قرآن وحدیث کی تعلیمات کے حصول میں ہمیشہ (Active) سرگرم رہتے۔

ہندوستان جو کہ مختلف تہذیبوں کے لوگوں کا مسکن رہا ہے۔ مختلف مذاہب کے افراد اس خطے میں آباد ہو چکے تھے جس میں عیسائی مذہب کے لوگ بھی تھے اور ہندوؤں کی بھی خاصی تعداد تھی۔ آریہ مذہب کے لوگ بھی یہاں آباد تھے اور مسلمان بھی 1857ء کی جنگ آزادی کے بعد جب مختلف علوم وفنون ارتقاء کی منازل طے کر رہے تھے جس میں میڈیسن، طب، علم فلکیات، سائنس، طبیعات، ریاضی، جغرافیہ، فلاسفی، منطق اور تقابل ادیان خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ اس عہد میں مسلمان سکالرز نے جہاد بالقرآن کے عظیم فریضہ کو سرانجام دیتے ہوئے قرآن مجید کے تراجم وتفاسیر لکھیں تا کہ مسلمانوں کو اس کا فہم حاصل ہو اور تفہیم قرآن اور تدبر قرآن کے ذریعے سے

☆ صدر شعبہ علوم۔ اسلامیہ یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی ٹیکسلا۔

دشمنانِ اسلام مستشرقین، عیسائی پادریوں اور یہودیوں کے تمام اعتراضات والزامات کے جوابات مدلل، محققانہ اور احسن انداز میں دیے جاسکیں جو وہ اسلام اور بانی اسلام کے بارے میں لکھتے تھے۔ امتیازی خصوصیات کے مطالعہ کے حوالے سے جن دو تفسیروں کا مطالعہ ہمارا مطلوب و مقصود ہے اُن میں سے ایک تفسیر مولانا حافظ سید احمد حسن محدّث متوفی ۱۳۳۸ھ دوسری تفسیر مولانا حافظ صلاح الدین یوسف کی ہے جس کا نام ''احسن البیان'' ہے۔

قرآن مجید کے اردو تراجم

پس منظر:

تیسری صدی ہجری کے مشہور سیاح بزرگ ابن شہر یار نے اپنے سفر نامہ عجائب الہند میں قرآن مجید کے ایک ترجمہ کا ذکر کیا ہے جو کشمیر کے راجہ مہروک کے ایماء پر تیسری صدی ہجری کے اواخر میں ہندوستانی زبان میں کیا گیا تھا۔ (۲)

معروف سیاح ابن شہر یار نے درج ذیل لکھا ہے:

کشمیر کے راجہ مہروک نے ۲۷۵ھ مطابق ۸۸۳ ع میں منصورہ (سندھ) کے حاکم امیر عبداللہ بن عمر کو لکھا کہ میرے پاس ایک ایسا آدمی بھیج دیا جائے جو اسلامی شریعت کے احکام ہندی زبان میں بیان کر سکے۔ امیر عبداللہ نے ایک مسلمان عالم کو بھیجا جو ہندوستان کی مختلف زبانیں جانتا تھا، اس نے راجہ کے پاس چند سال ٹھہر کر راجہ کو پورے طور پر اسلام سے واقف بنا دیا۔ راجہ نے یہ خواہش کی کہ ''ہندی'' زبان میں میرے لئے قرآن کی تفسیر کر دے۔ سورۂ یٰسین' تک یہ تفسیر مکمل ہو گئی تھی۔

پس منظر:

اصول وضوابط کی پابندی کو ملحوظ رکھتے ہوئے کیے گئے تراجم کے درجے میں بلاشبہ صاحبزادگان ولی اللہؒ کے تراجم میں سرفہرست ہیں اور یہ کہنا صحیح ہے لیکن بارہویں صدی ہجری سے قبل بھی تراجم کی تاریخی شہادت ملتی ہے۔ بعض تراجم کے مطبوعہ نہ ہونے کی وجہ سے لوگوں کی رسائی اُن تک نہ ہوسکی اور جو مطبوعہ تھے ان کے مترجمین ممکن ہے مشہور ہستیاں نہ تھیں اور اس وجہ سے ان کو شہرت حاصل نہ

ہوئی اور ایسے تراجم سے لوگ فیض یاب نہ ہو سکے۔

تراجم کی فہرست:

ہندوستان کی تاریخ کے تناظر میں قرآن مجید کے اردو ترجموں کی تحریک بہت پہلے سے شروع ہو چکی تھی۔ اردو زبان جب سے معرضِ وجود میں آئی اسی وقت سے قرآن مجید کے تراجم کا سلسلہ کہ ''اردو'' کو پہلے ''ہندی'' ہی کہتے تھے، اس کے ثبوت کے لیے ۱۲۰۵ھ مطابق ۱۷۹۰ء کے شاہ عبدالقادر کے قرآن کے دیباچے کے حوالے سے حسب ذیل اقتباس پیش کیا جاتا ہے۔

''اس بندہ عاجز عبد القادر کے خیال میں آیا کہ جس طرح ہمارے بابا صاحب بہت بڑے حضرت شاہ ولی عبد الرحیم کے بیٹے سب حدیثیں جاننے والے ہندوستان کے رہنے والے، فارسی زبان میں قرآن کے معنی آسان کر کے لکھے ہیں، اسی طرح عاجز نے ہندی زبان میں قرآن کے معنی آسان کر کے لکھے۔ الحمد للہ یہ آرزو (۱۲۰۵ھ مطابق ۱۷۹۰ء ع) میں حاصل ہوئی۔ (حوالہ موضح قرآن، جلد اوّل، مقدمہ)

جب دائرۂ اسلام غیر عربی دان علاقوں میں داخل ہوا تو قرآن کے ترجمے کی ضرورت شدت سے محسوس ہونے لگی۔ قرآن تو عربی میں تھا اور غیر عرب مسلمان عربی سے نابلد

زبانِ یار من ترکی و ترکی نمی دانم

قرآن کے تراجم کے مختلف اسباب کا مختصر جائزہ حسب ذیل ہے۔

۱: عربی دان علماء نے قرآن کے تراجم کیے تا کہ اُس وقت کے خاص حالات میں فکری، علمی اور مذہبی ضرورت کو پورا کیا جا سکے۔

۲: ہر خاص و عام قرآن حکیم کا پیغام ذہن نشیں کر لے۔

۳: بعض ترجمے اس لئے لکھے گئے کہ وہ اس لسانی ارتقاء کا ساتھ دے سکیں۔

مولانا حافظ سید احمد حسن محدّث:

مفسر/ مؤلف احسن التفاسیر ۱۲۵۸ھ......۱۳۳۸ھ ۷ جلدیں۔ مکمل تفسیر۔ مکتبہ السّلفیہ لاہور۔

مولد و مسکن:

آپ کا خاندان دہلی کا رہنے والا تھا ۱۲۵۸ھ میں آپ دہلی میں پیدا ہوئے ۔ قلعہ معلّٰی میں

اچھے خاصے خاندانی تعلقات کے باعث بچپن قلعہ معلّٰی میں گزرا۔

حفظ قرآن:

قاری اُمیدعلی جو دہلی میں رہ رہے تھے، اُن سے قرآن مجید حفظ کیا۔ گیارہ سال کی عمر میں قرآن کی دولت سے مالا مال ہوئے۔

فارسی کی تعلیم:

چودہ سال کی عمر تک فارسی عبارت سمجھنے کی اچھی استعداد پیدا ہوگئی کہ خط وکتابت بخوبی کر سکتے تھے۔

۱۸۵۷ء میں آپ ہنگامے کی وجہ سے دہلی سے باہر چلے گئے تھے۔ منطق کی ابتدائی تعلیم حاصل کی اور اصول فقہ کی کتابیں بھی پڑھیں۔ علی گڑھ جا کر مولانا فیض الحسن صاحب سہارن پوری سے اکتساب علوم کیا اور فقہ واصول اور منطق کی بقیہ کتابوں کے ساتھ ہی تفسیر بھی اُن سے پڑھی۔

تفسیر وحدیث کی تکمیل:

دہلی واپس جا کر مولانا سید محمد نذیر حسین صاحب محدث کی خدمت میں زانوئے تلمذ طے کیا اور حضرت سے اکتسابِ فیض کرتے ہوئے جلد ہی تفسیر وصحاح کی تکمیل کر ڈالی۔

مولانا حافظ سید احمد حسن محدث:

۱۳۵۸ھ میں حج بیت اللہ کی نعمت سے سرفراز ہوئے۔

علمی مشاغل:

علمی ذوق کا اندازہ اسی سے ہوسکتا ہے کہ ڈپٹی کلکٹری کی ملازمت کے دوران آپ نے تین ترجموں والا قرآن مجید مرتب کیا۔

پہلا ترجمہ فارسی فتح الرحمٰن از شاہ ولی اللہؒ

دوسرا اردو تحت اللفظ ترجمہ از شاہ رفیع الدین

تیسرا اردو با محاورہ ترجمہ از شاہ عبد القادرؒ پھر اس پر "احسن الفوائد کے نام سے بہترین ملخص تفسیری حواشی خود لکھے" اس قرآن مجید کو اپنے خرچ پر طبع کرایا۔

مقدمہ احسن التفاسیر

احسن التفاسیر کا مقدمہ 49 صفحات پر مشتمل ہے، جس میں درج ذیل ذیلی عنوانات زیر بحث لائے گئے ہیں۔

۱: نزول و ترتیب قرآن۔
۲: شان نزول کے مباحث۔
۳: کتابتِ قرآن اور قرآن وحدیث کا فرق۔
۴: مکی اور مدنی کی اصطلاح۔
۵: تلاوتِ قرآن میں سہولت۔
۶: جمع قرآن عہد نبوی میں۔
۷: عہد صدیقی میں جمع قرآن کی صورت۔
۸: مصحفِ عثمانی اور ابنِ مسعودؓ کے اختلاف کی حیثیت۔
۹: مباحثِ قراءت وتجوید۔
۱۰: ناسخ ومنسوخ پانچ آیات کو سید احمد حسن منسوخ قرار دیتے ہیں وہ لکھتے ہیں کہ صحابہؓ وتابعینؒ کے اقوال سے یہی معنی نکلتے ہیں۔
۱: ربطِ آیات۔
۱۲: نزولِ قرآن قریش کی لغت میں۔
۱۳: قرآن کا اعجازی وصف۔
۱۴: عربی زبان کی ابتدا۔
۱۵: فضائلِ تلاوت۔
۱۶: باعثِ تالیف۔
۱۷: مبادیاتِ علم تفسیر اور اصولِ تفسیر۔
۱۸: تفسیر وتاویل میں سلف فرق نہیں کرتے تھے۔

۱۹: مفسرین کے طبقے، پہلا طبقہ۔
۲۰: ایک شبہے کا ازالہ۔
۲۱: عبداللہ بن عباسؓ کی تفسیر۔
۲۲: تفسیر کے اصول، قرآن کی تفسیر قرآن کے ساتھ۔
۲۳: صحیح حدیث سے قرآن کی تفسیر۔
۲۴: کوئی صحیح حدیث، قرآن کے مخالف نہیں۔
۲۵: تفسیر صحابہ حجت ہے۔
۲۶: تفسیر تابعین کی حیثیت۔
۲۷: تبع تابعین کی تفسیریں۔
۲۸: تفسیر ابن جریر اور تفسیر ابن کثیر کی حیثیت۔
۲۹: بعد کی تفسیریں۔
۳۰: احسن التفاسیر کی تالیف۔
۳۱: اشاعت تفسیر کی ضرورت واہمیت۔
۳۲: ایک شبہ کا ازالہ۔
۳۳: قرآن فہمی کے لئے حدیث کی ضرورت۔
۳۴: منکریں حدیث سے ایک سوال۔
۳۵: ایک اور شبہ کا حل۔
۳۶: مرجع ضمائر میں احسن التفاسیر کا طریقہ۔
۳۷: معتبر اور نا قابل اعتراض کی اصطلاح۔
۳۸: قدیم وجدید فلاسفہ کے نظریات پر تنقیدی نظر۔
۳۹: عالم حادث ہے۔
۴۰: ایک شبہ کا جواب۔
۴۱: فلسفیوں کی توحید اور اس کی خامیاں۔

سید احمد حسن، احسن التفاسیر کی تالیف کے بارے میں لکھتے ہیں۔قرآن شریف عربی زبان میں ہے اور ہر شخص کو عربی زبان کے سمجھنے کی طاقت نہیں، اس واسطے شاہ عبد القادر صاحب مرحوم کے عام فہم اُردو کے ترجمہ کے زیادہ عام فہم ہو جانے کی غرض سے اسی ترجمہ کی سلیس اردو کے ڈھنگ پر پہلے چیدہ چیدہ آیتوں کے فوائد ''احسن الفوائد'' کے نام سے تین ترجمے کے قرآن مطبوعہ مطبع فاروقی کے حاشیہ پر چھاپ دیے گئے تھے۔اللہ کا شکر ہے کہ ان فوائد سے مسلمان بھائیوں کو بہت فائدہ پہنچا جس کے سبب سے اس قرآن تین ترجمہ مع فوائد کے اب بہت لوگ خواہش مند ہیں لیکن وہ قرآن نہیں ملتا۔اُن فوائد میں چیدہ چیدہ آیتوں کا مطلب تھا، اس واسطے اُن فوائد سے پورے قرآن شریف کا مطلب سمجھ میں نہیں آسکتا تھا، اسی لیے ان فوائد کا یہ نقصان رفع کر دینے کی غرض جسے شاہ عبد القادر مرحوم کے ترجمہ کا یہ قرآن اس ڈھنگ سے چھاپا گیا کہ اوپر قرآن شریف کی آیتیں اور اُن کا ترجمہ ہے اور نیچے احسن التفاسیر کے طور پر تمام قرآن شریف کی مختصر صحیح تفسیر ہے تا کہ ترجمہ اور اس تفسیر کی مدد سے اردو دان مسلمان مرد اور عورتیں قرآن شریف کا مطلب اچھی طرح سمجھ کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی اوپر بیان کردہ صحیح حدیث کے موافق معزز فرشتوں کا مرتبہ حاصل کریں۔(۲)

مولانا حافظ صلاح الدین یوسف کی حاشیہ قرآن یا مختصر تفسیر احسن البیان:

آپ نامور عالمِ دین، بلند پایۂ ادیب، وخطیب، سلفی العقیدہ شیریں بیان واعظ اور احسن البیان تفسیر آپ کے زورِ قلم کا نتیجہ ہے۔آپ متعدد کتابوں کے مصنف ہیں۔ان تمام کتابوں میں سے شہرتِ دوام حاصل کرنے والی کتاب احسن البیان ہے۔دارالسلام۔لوئر مال لاہور سے طبع شدہ ہے۔

مقدمہ:

تفسیر ''احسن البیان'' اور اس کی چند امتیازی خصوصیات۔مفسر قرآن حافظ صلاح الدین یوسف لکھتے ہیں۔

☆ یہ حاشیہ قرآن یا مختصر تفسیر ''احسن البیان'' جو اس وقت آپ کے ہاتھوں میں ہے اس میں اگرچہ جگہ کی محدودیت کی وجہ سے زیادہ تفصیل سے کام نہیں لیا گیا، تاہم پھر بھی کوشش کی گئی ہے کہ عوام کو قرآن فہمی اور اس کے مشکل مقامات کے لئے جتنی تفصیل کی ضرورت ہے اسے

اختصار و جامعیت کے ساتھ ضرور پیش کیا جائے۔

اس مذکورہ حاشیہ قرآن یا مختصر تفسیر ''احسن البیان'' کی امتیازی اور منفرد خصوصیات حسب ذیل ہیں۔

☆ اسرائیلی اور ضعیف روایات کے بیان کرنے سے گریز اور صرف صحیح روایات کا اہتمام کیا گیا ہے۔(۳)

☆ شان نزول اور سورتوں کے فضائل میں بکثرت روایات مروی ہیں لیکن ان میں صحیح' بہت کم ہیں۔عدم گنجائش کی وجہ سے مشہور ضعیف روایات کی تردید تو ممکن نہیں تھی، اس لیے صرف یہ التزام کیا گیا ہے کہ صرف صحیح اور مستند روایت ذکر کر دی جائے جس کا مطلب یہ ہے کہ جو روایات اس میں نقل نہیں ہوئیں، وہ کتنی بھی مشہور ہیں' بالعموم غیر مستند ہیں۔

☆ چند مقامات کے علاوہ پوری تفسیر میں احادیث کے مکمل حوالوں کا التزام کیا گیا ہے، تاکہ تفصیل کے خواہش مند اہل علم کو مراجعت میں آسانی رہے۔

☆ تفسیر ابن کثیر' تفسیر فتح القدیر' تفسیر ابن جریر طبری' ایسر التفاسیر جیسی سلفی تفاسیر' اس کے بنیادی مآخذ ہیں' زیادہ تر انہی کو سامنے رکھا گیا ہے دیگر عربی اور اردو تفاسیر سے بہت کم اعتناء کیا گیا ہے۔(۴)

☆ توضیح وتشریح میں سلف (صحابہؓ وتابعینؒ) کی تعبیر اور ان کے منہاج کو ملحوظ رکھا گیا ہے، اس اعتبار سے یہ سلفی تفاسیر کا خلاصہ سلف کے منہج ومسلک کا آئینہ اور تفسیر بالاحادیث الصحیحہ کا الحمدللہ ایک عمدہ نمونہ ہے۔(۵)

☆ اردو میں اللہ تعالیٰ کے لیے ''خدا کا لفظ بول چال اور تحریر میں عام ہے لیکن اصلاً یہ لفظ فارسی زبان کا ہے اور فارس کے آتش پرستوں کے ہاں بالخصوص یہ لفظ استعمال ہوتا ہے، جو دو خداؤں کے قائل ہیں۔

ایک کو وہ اہرمن اور دوسرے کو یزداں کہتے ہیں۔اسی طرح انگریزی کا لفظ (GOD) ہے جسے اہل تثلیث اور بھگوان کا لفظ ہے جسے مورتیوں کے پجاری ہندو استعمال کرتے ہیں۔ہمیں اردو میں ان تمام الفاظ کے استعمال سے گریز اور صرف اللہ کا لفظ ہی لکھنا اور بولنا چاہیے۔یہ بہتر بھی ہے

اور باعث ثواب بھی، بنا بریں اس مختصر تفسیر کا ایک امتیاز یہ بھی ہے کہ اس میں کوشش کی گئی ہے کہ ''خدا'' کا لفظ سوائے ناگزیر تراکیب کے کہیں استعمال نہ ہو۔ اس میں جو ترجمہ دیا گیا ہے وہ دراصل مولانا محمد جونا گڑھیؒ کا ہے۔ جو ان کے مترجم تفسیر ابن کثیر کے ساتھ ہے۔

اس میں البتہ متعدد جگہ اصلاحات کی گئی ہیں، ان میں ایک اصلاح یہ بھی ہے کہ خدا کا لفظ جہاں جہاں بھی ترجمہ قرآن میں استعمال ہوا تھا اس کو اللہ کے لفظ سے بدل دیا گیا ہے۔ اس طرح ترجمہ اور تفسیر دونوں میں لفظ ''خدا'' کے استعمال سے اجتناب کیا گیا ہے۔ اس اہتمام والتزام کا مقصد یہ ہے کہ لوگ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے لئے اللہ ہی کا لفظ استعمال کریں' جو قرآن کریم کا لفظ ہے' جس کے ہر حرف پر دس نیکیاں ملتی ہیں اور ''خدا'' کا لفظ ہماری زبان میں جو عام ہو گیا ہے اس سے لوگ احتراز اور گریز کریں۔ (٦)

اس تفسیر میں ایک اہم خصوصیت یہ بھی ہے کہ اس میں دو قسم کی فہرستیں دی گئی ہیں:

ایک فہرست:

قرآن کریم کے مضامین کے اعتبار سے ہے، مثلاً: حضرت نوح علیہ السلام کا یا حضرت موسیٰ کا واقعہ کہاں کہاں بیان کیا گیا ہے، اللہ کی توحید کا کہاں کہاں ذکر ہے؟ اس کے لیے سورت کا نام اور آیت نمبر کے اندراج کا اہتمام کیا گیا ہے۔

دوسری فہرست:

یہ فہرست حواشی یا تفسیر میں بیان کردہ مباحث ومضامین کی ہے، جس کو دیکھ کر قاری بہت سے اہم مسائل ومباحث کو ملاحظہ کرسکتا ہے جو فہرست کے بغیر علم میں نہیں آسکتے۔ یا تو کوئی شخص پوری تفسیر پڑھ ڈالے۔ اکثر لوگ پوری تفسیر پڑھنے کی سعادت سے محروم ہی رہتے ہیں' اس لئے اس فہرست کی افادیت بھی مسلمہ ہے۔

اسباب تراجم قرآن:

قرآن اسلام کا دستور اور آئین ہے شریعت اسلامیہ کا، پہلا مصدر قرآن ہے اور دوسرا مصدر حدیث ہے۔ قرآن کو سمجھے بغیر شرعی قوانین کا نفاذ ممکن نہیں۔ ایک اسلامی معاشرے کے قیام کے لیے قرآن کا سمجھنا از حد ضروری ہے۔ اس کتاب ہدایت کا اعلان پوری انسانیت کے لیے سورۂ یونس

کی درج ذیل آیت میں ملاحظہ ہو۔

يَا يُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَ تْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (یونس: ۵۷)

''اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک ایسی چیز آئی ہے جو نصیحت ہے۔ اور دلوں میں جو روگ ہیں ان کے لئے شفا ہے اور راہنمائی کرنے والی ہے اور رحمت ہے ایمان والوں کے لیے۔''

اسباب ترجمہ قرآن مجید:

﴿ وَلَوْ جَعَلْنَا قرانًا اُحْكِمَتْ ايٰتُهٗ ثم فُصِلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ﴾

''یہ ایک ایسی کتاب ہے کہ اس کی آیتیں محکم کی گئی ہیں، پھر صاف صاف بیان کی گئی ہیں ایک حکیم یا خبیر کی طرف سے۔''

﴿ قُلْ يَاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا ﴾ (الاعراف: ۱۵۸)

کہہ دیجیے اے بنی نوع انسان! میں اللہ کا رسول ہوں تم سب لوگوں کے لیے۔''

﴿ وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴾ (سبا. ۲۸)

''اور ہم نے تو آپ کو بنی نوع انسان کے لیے خوش خبری سنانے والا اور (خدا کا) خوف دلانے والا بنا کر بھیجا ہے لیکن اکثر لوگ یہ نہیں سمجھتے۔''

﴿ وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ﴾ (ابراهيم: ۴)

''اور ہم نے (اللہ نے) بھیجا ہر رسول کو اسی کی قوم کی زبان میں تا کہ وہ لوگوں کو واضح طور پر (تعلیمات) سمجھا سکیں۔''

تفسیر القرآن:

نمونہ یا مثال:

مثلاً سورۃ الانفال کی آیت: ۶۱

خصوصیات تفسیر:

﴿ وانْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ العليم ﴾ (۷)

آیت کے حوالے سے احسن البیان کے مفسر درج ذیل الفاظ لکھتے ہیں:

''یعنی اگر حالات جنگ کے بجائے صلح کے متقاضی ہوں اور دشمن بھی مائل بہ صلح ہو تو صلح کر لینے میں کوئی حرج نہیں، اگر صلح سے دشمن کا مقصد دھوکہ اور فریب ہو' تب بھی گھبرانے کی ضرورت نہیں اللہ پر بھروسا رکھیں یقیناً اللہ دشمن کے فریب سے بھی محفوظ رکھے گا اور وہ آپ کو کافی ہے، لیکن صلح کی یہ اجازت ایسے حالات میں ہے کہ جب مسلمان کمزور ہوں اور صلح میں اسلام اور مسلمانوں کا مفاد ہو لیکن جب معاملہ اس کے برعکس ہو' مسلمان قوت ووسائل میں ممتاز ہوں اور کافر کمزور اور ہزیمت خوردہ ہوں تو اس صورت میں صلح کی بجائے کافروں کی قوت وشوکت کو توڑنا ضروری ہے''۔(۸)

سورۃ الانفال کی آیت ۶۱ کی تفسیر میں مفسر درج ذیل آیت بھی لاتے ہیں۔

وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ﴾ (۹)

نمونہ یا مثال تفسیر القرآن۔تفسیر القرآن بالقرآن:

یہ آیت ملاحظہ ہو:

﴿ وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّا اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴾ (الانفال:۶۳)

''ان کے دلوں میں باہمی الفت بھی اسی نے ڈالی ہے زمین میں جو کچھ ہے تو اگر سارا کا سارا بھی خرچ کر ڈالتا تو بھی ان کے دل آپس میں نہ ملا سکتا۔ یہ تو اللہ ہی نے ان میں الفت ڈال دی ہے۔''

محولہ بالا آیت کے ذیل میں تفسیر کے الفاظ درج ذیل ہیں:

آیات قرآن کی تفسیر آیات قرآن سے:

ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے نبی ﷺ اور مومنوں پر جو احسانات فرمائے ان میں سے ایک

بڑے احسان کا ذکر فرمایا ہے وہ یہ کہ نبی ﷺ کی مومنین کے ذریعے سے مدد فرمائی' وہ آپ کے دست و بازو اور محافظ و معاون بن گئے۔ مومنین کے اوپر یہ احسان فرمایا کہ ان کے درمیان پہلے جو عداوت تھی اسے محبت والفت میں تبدیل فرما دیا۔ پہلے وہ ایک دوسرے کے خون کے پیاسے تھے' اب ایک دوسرے کے جاں نثار بن گئے' پہلے ایک دوسرے کے دلی دشمن تھے اب آپس میں رحیم و شفیق ہو گئے۔ صدیوں پرانی باہمی عداوتوں کو اس طرح ختم کر کے' باہم پیار، محبت اور الفت پیدا کر دینا یہ اللہ تعالیٰ کی خاص مہربانی اور اس کی قدرت و مشیت کی کارفرمائی تھی، ورنہ یہ ایسا کام تھا کہ دنیا بھر کے خزانے بھی اس پر خرچ کر دیے جاتے تب بھی یہ گوہر مقصود حاصل نہ ہوتا۔

مفسر اس عبارت میں مضمون کی مناسبت سے سورۂ آل عمران: ۱۵۳ کی درج ذیل آیت کا حوالہ بھی دیتے ہیں۔

﴿ اِذْ كُنْتُمْ اَعْداءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ ﴾ (آل عمران: ۱۰۳)

''جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی۔''

فاضل مفسر آیات قرآنیہ کی تفسیر اس کی مماثلت والی آیت لا کر کرتے ہیں اور آیات کا ترجمہ بھی لکھتے ہیں، جیسا کہ چند مثالوں سے وضاحت کر دی گئی ہے۔

اسلوب تفسیر بیان القرآن' احسن البیان:

مشکل الفاظ کے معنی لکھنا اور صحیح احادیث سے وضاحت کرنا۔

(مضایق) صابروا) جنگ کی شدتوں
میں دشمن کے مقابلے میں ڈٹے رہنا
یہ صبر کی سخت ترین صورت ہے
اس لیے علیحدہ بیان فرمایا (رَابِطُوْا)
میدان جنگ یا محاذ جنگ میں مورچہ
بند ہو کر ہمہ وقت چوکنا اور جہاد کے
لیے تیار رہنا مرابطت ہے
یہ بھی بڑے عزم وحوصلہ کا کام ہے۔

فاضل مفسر درج ذیل حدیث سے بھی استدلال کرتے ہیں:

((رِبَاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنيا وَمَا عَلَيْهَا .)) (بخاری، باب فضل رباط يوم في سبيل الله)

''اللہ کے راستے (جہاد) میں ایک دن پڑاؤ ڈالنا (یعنی مورچہ بند ہونا) دنیا وما فیہا سے بہتر ہے۔''

رباط کے دوسرے معنی کی وضاحت میں مفسر صحیح مسلم کتاب الطہارۃ کی حدیث کا حوالہ دیتے ہوئے لکھتے ہیں:

مکارہ (یعنی ناگواری کے حالات میں) مکمل وضو کرنے، مسجدوں میں زیادہ دور سے چل کر جانے اور نماز کے بعد دوسری نماز کے انتظار کرنے کو بھی رباط کہا گیا ہے۔ص: ۲۲۰ تفسیر احسن البیان: مفسر حافظ صلاح الدین یوسف۔

دونوں تفسیروں کے مابہ الامتیاز اور مابہ الاشتراک پہلو:

زیر مطالعہ دونوں تفسیریں تفسیر بالحدیث کی ترجمان ہیں۔

سید احمد حسن کی تفسیر کا مقدمہ طویل اور مفصل ہے جو کہ ۴۹ صفحات پر مشتمل ہے۔

قدیم وجدید فلاسفہ کی بحث احسن التفاسیر میں ملتی ہے جبکہ احسن البیان میں ایسی بحث نہیں ہے۔

احسن التفاسیر میں ناسخ ومنسوخ کے حوالے سے پانچ آیات کو سید احمد حسنؒ نے منسوخ لکھا ہے اور یہ بھی لکھا ہے کہ صحابہؓ اور تابعین کے قولوں سے یہی معنی نکلتے ہیں۔

قرآن کے اعجازی وصف کو احسن التفاسیر میں خصوصیت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔

تفسیر ابن جریر اور تفاسیر ابن کثیر کے حوالے دونوں تفسیروں میں موجود ہیں جو کہ مابہ لا اشتراک پہلو ہے۔

احسن التفاسیر میں عبداللہ بن عباسؓ کی تفسیر کے حوالے زیادہ ہیں۔

قرآن فہمی کے لیے حدیث کی ضرورت واہمیت کو احسن التفاسیر اور احسن البیان کے مقدمہ میں نمایاں کیا گیا ہے جو کہ مابہ الاشتراک پہلو واضح ہوتا ہے۔

شان نزول کے حوالے سے دونوں تفسیروں میں مباحث میں، البتہ احسن البیان میں شان

نزول کو زیادہ اہمیت دی گئی ہے۔

زیر مطالعہ دونوں کتابوں میں صحیحین کی روایات کو ترجیح سے لکھا گیا ہے۔ بخاری و مسلم کی احادیث کے حوالے زیادہ ہیں۔

صحاح ستہ کی دوسری کتابوں کے حوالے بھی ملتے ہیں۔

توضیح وتشریح میں سلف (صحابہؓ وتابعینؒ) کی تعبیر اور ان کے منہاج کو ملحوظ رکھا گیا ہے، اس اعتبار سے یہ سلفی تفاسیر کا خلاصہ اور سلف کے منہج کا نمونہ ہے۔

احسن التفاسیر کے صفحات کی تعداد 2200 ہے جو کہ بڑے کتابی سائز میں ہے اور یہ 7 جلدوں میں مکتبہ سلفیہ لاہور سے طبع شدہ ہے۔

احسن البیان چھوٹے کتابی سائز میں ہے اور 1434 صفحات پر مشتمل ہے۔ عمدہ کاغذ میں ہے، ایک جلد میں مکمل تفسیر ہے۔

احسن التفاسیر کی زبان قدیم ہے، اس میں ایک عمدہ زبان کے محاسن موجود ہیں۔ زبان مشکل ہونے کے باوجود سلاست، روانی اور انداز بیان کی خوب صورتی سے مزین ہے۔

تفسیر احسن البیان کی زبان جدید ہے۔ ادبی چاشنی کے ساتھ ساتھ سادہ وسلیس انداز بیان اختیار کیا گیا ہے۔ مترادفات کا استعمال بھی پایا جاتا ہے۔

گرتو می خواہی مسلمان زیستن
نیست ممکن جز بہ قرآن زیستن

❁❁❁❁

حواشی وحوالہ جات

۱: جائزہ تراجم قرآنی، صفحہ۱۱، مطبوعات مجلس معارف القرآن، دارالعلوم دیوبند (بحوالہ، قرآن حکیم کے اردو تراجم۔ص:۸۰)

۲: سید احمد حسن: تفسیر احسن البیان، ص: ۲۸۔

۳: تفسیر احسن البیان: حافظ صلاح الدین یوسف ص:۱۱

۴: تفسیر احسن البیان حافظ صلاح الدین یوسف، ص:۱۲

۵: ایضاً

۶: تفسیر احسن البیان

۷: الانفال:۶۱۔

۸: محمد:۳۵

۹: الانفال:۳۹